ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔

فون:۔ 021-99212639

پولیس ریفارمز کمیٹی کے حوالے سے اعلیٰ سطحی اجلاس۔

کراچی 24 ستمبر 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے سپریم کورٹ آف پاکستان اسلام آباد میں پولیس ریفارمز کمیٹی کے حوالے سے ہونیوالے اجلاس میں شرکت کی اور چیف جسٹس آف پاکستان کے احکامات کے تناظر میں پولیس افسران کو پولیس کمپلینٹ سینٹرز سے رجوع کرنیوالے والے شہریوں کے مسائل اور شکایات ازالہ امور کو مزید مؤثر اور غیر معمولی بنانیکے لیئے باقاعدہ ہدایات دیں۔ یہ ہدایات انہوں نے پولیس ریفارمز کمیٹی پر سینٹرل پولیس آفس میں منعقدہ ایک اعلیٰ سطحی اجلاس کے دوران دیئے۔ جس میں تمام ایڈیشنل آئی جیز اور ڈی آئی جیز شریک تھے۔

ان کا کہنا تھا کہ پولیس افسران کمپلینٹ سینٹرز کا بذاتِ خود دورہ کریں اور شکایات کنندگان سے ملاقات کرکے ان سے نا صرف پولیس اقدامات کی بابت دریافت کریں بلکہ انکے مسائل ومشکلات کے حل کے حوالے سے متعلقہ پولیس کے مجموعی امور پر انھیں اعتماد میں بھی لیں۔ انہوں نے کہا کہ مقدمات کی تفتیش، تحقیق اور چھان بین کے عمل کو جدید خطوط سے آراستہ کرنے کے ضمن میں دستیاب تمام آلات اور تیکنیکس کے استعمال کو مزید بہتر اور مؤثر بنایا جائے۔

ان کا کہنا تھا کہ ایف آئی آرز کے فوری اور بروقت اندراج کے ساتھ ساتھ اسکے جملہ مندرجات کو بھی آسان اور قابل فہم بنایا جائے جبکہ جھوتی من گھڑت اور بے بنیاد الزامات پر مشتمل ایف آئی آرز کا اندراج کرانیوالوں کیخلاف 182 اور 211 کے استغاثہ پر عمل درآمدی امور کو بھی مؤثر اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔

آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ معمولی نوعیت کے قابلِ ضمانت کیسز کو تھانہ جات کی سطح پر ہی حل کیا جائے۔ انہوں نے مزید کہا کہ کیسز کے کرائم سین/ جائے وقوعہ سے اکٹھا شواہد کے ساتھ ساتھ موقع معائنہ کے وقت عینی شاہدین سے لیئے گئے بیانات کو بھی تفتیش کے جملہ امور کا باقاعدہ حصہ بنایا جائے۔ آئی جی سندھ نے کہا کہ پولیس اپنے مجموعی امور کو عوام دوست بنائے اور تفویض کردہ فرائض انتہائی خلوص اور دیانت داری کے ساتھ انجام دیتے ہوئے عام لوگوں کے مسائل ومشکلات حل کریں۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔